روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
الفضل
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 27 اگست 2005ء 21 رجب 1426 ہجری 27 ظہور 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 190

ایسا علم جو نفع نہ دے

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے۔

اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں ایسے دل سے جس میں خشوع نہ ہو۔ ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے۔ ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو۔ اور ایسے علم سے جو نفع نہ دے۔ مولیٰ میں ان چاروں چیزوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جو شخص چاہتا ہے کہ اسی دنیا میں اس خدا کا دیدار نصیب ہو جائے جو حقیقی خدا اور پیدا کنندہ ہے پس چاہئے کہ وہ ایسے نیک عمل کرے جن میں کسی قسم کا فساد نہ ہو۔ یعنی عمل اس کے نہ لوگوں کے دکھلانے کے لئے ہوں نہ ان کی وجہ سے دل میں تکبر پیدا ہو کہ میں ایسا ہوں اور ایسا ہوں اور نہ وہ عمل ناقص اور ناتمام ہوں اور نہ ان میں کوئی ایسی بدبو ہو جو محبت ذاتی کے برخلاف ہو بلکہ چاہئے کہ صدق اور وفاداری سے بھرے ہوئے ہوں اور ساتھ اس کے یہ بھی چاہئے کہ ہر ایک قسم کے شرک سے پرہیز ہو۔ نہ سورج نہ چاند نہ آسمان کے ستارے نہ ہوا نہ آگ نہ پانی نہ کوئی اور زمین کی چیز معبود ٹھہرائی جائے اور نہ دنیا کے اسباب کو ایسی عزت دی جائے اور ایسا ان پر بھروسہ کیا جائے کہ گویا وہ خدا کے شریک ہیں اور نہ اپنی ہمت اور کوشش کو کچھ چیز سمجھا جائے کہ یہ بھی شرک کے قسموں میں سے ایک قسم ہے بلکہ سب کچھ کر کے یہ سمجھا جائے کہ ہم نے کچھ نہیں کیا۔ اور نہ اپنے علم پر کوئی غرور کیا جائے اور نہ اپنے عمل پر کوئی ناز۔ بلکہ اپنے تئیں فی الحقیقت جاہل سمجھیں اور کاہل سمجھیں اور خدا تعالیٰ کے آستانہ پر ہر ایک وقت روح گری رہے اور دعاؤں کے ساتھ اس کے فیض کو اپنی طرف کھینچا جائے۔ اور اس شخص کی طرح ہو جائیں کہ جو سخت پیاسا اور بے دست و پا بھی ہے اور اس کے سامنے ایک چشمہ نمودار ہوا ہے نہایت صافی اور شیریں۔ پس اس نے افتاں وخیزاں بہرحال اپنے تئیں اس چشمہ تک پہنچا دیا اور اپنی لبوں کو اس چشمہ پر رکھ دیا اور علیحدہ نہ ہوا جب تک سیراب نہ ہوا۔

تمہارا خدا وہ خدا ہے جو اپنی ذات اور صفات میں واحد ہے نہ کوئی ذات اس کی ذات جیسی ازلی اور ابدی یعنی انادی اور اکال ہے نہ کسی چیز کے صفات اس کی صفات کے مانند ہیں۔ انسان کا علم کسی معلم کا محتاج ہے اور پھر محدود ہے مگر اُس کا علم کسی معلم کا محتاج نہیں اور بایں ہمہ غیر محدود ہے۔ انسان کی شنوائی ہوا کی محتاج ہے اور محدود ہے مگر خدا کی شنوائی ذاتی طاقت سے ہے اور محدود نہیں۔ اور انسان کی بینائی سورج یا کسی دوسری روشنی کی محتاج ہے اور پھر محدود ہے مگر خدا کی بینائی ذاتی روشنی سے ہے اور غیر محدود ہے۔ ایسا ہی انسان کی پیدا کرنے کی قدرت کسی مادہ کی محتاج ہے اور نیز وقت کی محتاج اور پھر محدود ہے۔ لیکن خدا کی پیدا کرنے کی قدرت نہ کسی مادہ کی محتاج ہے نہ کسی وقت کی محتاج اور غیر محدود ہے کیونکہ اس کی تمام صفات بے مثل و مانند ہیں اور جیسے کہ اس کی کوئی مثل نہیں اس کی صفات کی بھی کوئی مثل نہیں۔

(لیکچر لاہور۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 154)

وقف عارضی میں شمولیت

حضرت امام جماعت ثالث وقف عارضی میں شمولیت کے بارے میں فرماتے ہیں۔

"ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو۔" (روزنامہ الفضل 27/اگست 1969ء)

طلباء ونصرت جہاں اکیڈمی کیلئے اعلان

بعض ناگزیر وجوہات کی بنا پر پرائمری سیکشن نصرت جہاں اکیڈمی 28۔اگست کی بجائے 4 ستمبر 2005ء بروز اتوار کھلے گا۔ فرسٹ ٹرم ٹیسٹ 11 ستمبر 2005ء سے شروع ہوگا۔ طلباء وطالبات اور والدین نوٹ فرمالیں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

کفالت یتامیٰ کی مبارک تحریک

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گزارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ کو دے کر اپنی رقوم "امانت کفالت یکصد یتامیٰ" صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔ ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500روپے سے 1500 روپے ماہوار ہے۔ اس وقت بفضل تعالیٰ 1400 بچے یتامیٰ کمیٹی کی زیر کفالت ہیں۔

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پیر 29/اگست 2005ء

5-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 am	بچوں کا پروگرام
6-35 am	لقاء مع العرب
7-40 am	ورائٹی پروگرام
8-20 am	خطبہ جمعہ
9-20 am	علمی خطابات
10-25 am	کوئز: روحانی خزائن
11-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 pm	چلڈرنز کلاس
1-05 pm	بچوں کا پروگرام
1-45 pm	فرانسیسی پروگرام
2-50 pm	انڈونیشین پروگرام
3-50 pm	چائنیز پروگرام
4-25 pm	ایم ٹی اے ورائٹی
5-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-10 pm	بنگلہ پروگرام
7-10 pm	خطبہ جمعہ
8-05 pm	کوئز: روحانی خزائن
8-35 pm	طب وصحت کی باتیں
9-05 pm	انتخاب سخن
10-15 pm	فرانسیسی سروس
11-25 pm	بچوں کا پروگرام
11-55 pm	عربی سروس

منگل 30/اگست 2005ء

1-00 am	لقاء مع العرب
2-05 am	بچوں کا پروگرام
3-10 am	علمی خطابات
4-10 am	خطبہ جمعہ
5-05 am	تلاوت، درس، خبریں
6-05 am	بچوں کا پروگرام
6-25 am	لقاء مع العرب
7-25 am	جلسہ سالانہ امریکہ
8-35 am	سوال وجواب
9-40 am	لجنہ میگزین
10-30 am	سفر ہم نے کیا
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-10 pm	چلڈرنز کارنر
1-30 pm	لجنہ میگزین
2-15 pm	سوال وجواب
3-20 pm	انڈونیشین سروس
4-20 pm	سندھی سروس
5-05 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-15 pm	بنگلہ سروس
7-20 pm	خطاب حضرت صاحب
8-40 pm	لجنہ میگزین
9-15 pm	گلشن وقف نو
10-00 pm	سوال وجواب
11-05 pm	بچوں کا پروگرام
11-30 pm	عربی سروس

بدھ 31/اگست 2005ء

12-35 am	لقاء مع العرب
1-35 am	لجنہ میگزین
2-35 am	گلشن وقف نو
3-30 am	تقاریر جلسہ سالانہ
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
5-55 am	بچوں کا پروگرام
6-35 am	لقاء مع العرب
7-45 am	ورائٹی پروگرام
8-10 am	خطبہ جمعہ
9-15 am	تقاریر جلسہ سالانہ
9-45 am	سیرت صحابہ رسول
10-20 am	سفر ہم نے کیا
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	بستان وقف نو
1-00 pm	ہماری کائنات
1-25 pm	تعارف
1-45 pm	سوال وجواب
2-40 pm	انڈونیشین سروس
3-40 pm	سواحیلی سروس
4-30 pm	بچوں کا پروگرام
5-05 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-05 pm	بنگلہ سروس
7-05 pm	خطبہ جمعہ
8-05 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
8-35 pm	سفر ہم نے کیا
9-10 pm	بستان وقف نو
10-15 pm	ہماری کائنات
10-35 pm	سوال وجواب
11-35 pm	عربی سروس

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل حفظ کلام پاک

مکرم فضل محمد فاتح صاحب دارالعلوم شرقی برکت ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بھتیجی عزیزہ انیلہ کنول صاحبہ بنت مکرم شفیق الرحمٰن صاحب مردان نے خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے عائشہ دینیات اکیڈمی ربوہ سے عرصہ 2 سال 11 ماہ میں کلام پاک حفظ کرلیا ہے۔ عزیزہ ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب ہاتھیاں کی پوتی اور مکرم ناصر الدین سامی صاحب چنیوٹ کی نواسی ہیں اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی شامل ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے بچی کو نیک خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

نمایاں کامیابی

مکرم عبدالرشید بلوچ صاحب گلشن پارک لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ فرحت ناہید صاحبہ نے سوسائٹی مغل پورہ لاہور سے ڈپلومہ ان ووکیشنل گرلز 2003ء میں 750 میں سے 613 نمبر لئے اور اول پوزیشن حاصل کر کے پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشنل لاہور سے اکتوبر 2004ء میں گولڈ میڈل حاصل کیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز موصوفہ کیلئے بابرکت کرے اور آئندہ بھی اس کیلئے ترقیات کے سامان پیدا ہوں۔

اعلان داخلہ

☆ یونیورسٹی آف دی پنجاب انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ لاہور نے پی ایچ ڈی ایجوکیشن ڈگری پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31۔اگست 2005ء ہے داخلہ ٹیسٹ مورخہ 12 ستمبر 2005ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 12۔اگست 2005ء ملاحظہ کریں۔

☆ کنیئرڈ کالج برائے خواتین لاہور نے بی اے/بی ایس سی آنرز چار سالہ ڈگری پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 29۔ اگست 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 21۔ اگست 2005ء ملاحظہ کریں۔

☆ کنیئرڈ کالج برائے خواتین لاہور نے ایم اے ماس کمیونیکیشن (دو سالہ کورس) میں داخلے کا اعلان کیا ہے درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 6 ستمبر 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 21۔ اگست 2005ء ملاحظہ کریں۔

☆ کنیئرڈ کالج برائے خواتین لاہور نے ایم اے ان فرنچ میں داخلے کا اعلان کیا ہے یہ دو سالہ پروگرام ایوننگ کلاسز میں آفر کیا گیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 12 ستمبر 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 21۔اگست 2005ء ملاحظہ کریں۔

☆ کنیئرڈ کالج برائے خواتین لاہور نے ایم اے انگلش لٹریچر میں داخلے کا اعلان کیا ہے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 9 ستمبر 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے اس فون نمبر (042-7551143) پر رابطہ کریں۔

☆ علی انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن فیروز پور روڈ لاہور نے بی ایڈ (ای) میں داخلے کا اعلان کیا ہے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 9 ستمبر 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 21۔اگست 2005ء ملاحظہ کریں۔

☆ فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ نے صادق آباد ضلع رحیم یار خان اور میر پور میتھیلو ضلع گھوٹکی میں دو سالہ اپرنٹس شپ میں داخلے کا اعلان کیا ہے درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 3 ستمبر 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 21۔اگست 2005ء ملاحظہ کریں۔

یونیورسٹی آف ایجوکیشن اوکاڑہ کیمپس نے سیشن 2005-06 کیلئے درج ذیل پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی سی ایس (آنرز) (ii) بی بی اے (آنرز) (iii) بی ایس (آنرز) (iv) بی ایڈ (v) بی ایڈ پنجابی (vi) بی۔ایڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (vii) بی ایڈ سائنس (viii) ایم ایڈ (ix) ایم اے انگلش اینڈ ٹیچنگ آف انگلش (x) ایم اے ایجوکیشن۔

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31۔ اگست 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 18۔اگست 2005ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

سب سے زیادہ بلندی پر واقع ریلوے سٹیشن

کورنڈ ریلوے سٹیشن بولیویا (Bolivia) جنوبی امریکہ، بلندی 15705 فٹ (4786 میٹر)۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

منکسر المزاج، مستجاب الدعوات اور عالم دین رفیق حضرت بانی سلسلہ

سیرت حضرت مولانا شیر علی صاحب کے بعض دلکش پہلو

ہمدردی خلائق اور وسعتِ حوصلہ آپ کے اخلاق عالیہ کے درخشندہ پہلو تھے

دعا میں شمولیت

حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب بی اے بی ٹی تحریر کرتے ہیں۔کافی عرصہ کی بات ہے جبکہ میں ابھی میٹرک سے فارغ ہو کر علی گڑھ کالج میں داخل ہونے کی تیاری میں مصروف تھا ایک روز میں نے حضرت مولوی شیر علی صاحب کی خدمت میں عرض کی۔آپ میرے استاد ہیں مجھے کوئی ایسی دعا بتائیں۔ جو میں آپ کے لئے بالالتزام جاری رکھ سکوں چنانچہ حضرت مولوی صاحب نے مجھے ایک دعا بتائی جس کا ترجمہ یہ ہے۔

اے خدا مجھے اور میرے بھائی کے گناہ بخش۔اور ہمیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔اور تو بے انتہا اور باربار رحم کرنے والا ہے۔

حضرت مولوی صاحب نے مجھے دعا محض اپنے لئے نہیں بتائی بلکہ مجھے بھی اپنی دعا میں شریک کر لیا۔ جیسا کہ ولاخی کے الفاظ سے ظاہر ہے۔

زور دعا

مکرم عبدالکریم ٹیلر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میری اہلیہ بعارضہ ڈبل نمونیہ بیمار ہو گئیں۔ ہر قسم کے علاج کے باوجود شفا کی کوئی صورت نظر نہ آئی بلکہ روز بروز طبیعت زیادہ ہی بگڑتی چلی گئی۔میں نے سوچا اب سوائے دعا کے اور کوئی چارہ نہیں۔ چنانچہ میں حضرت مولوی شیر علی صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا اور بیماری کی تفصیل عرض کر کے دعا کی درخواست کی۔ حضرت مولوی صاحب نے فرمایا بہت اچھا میں دعا کروں گا۔

دوسرے روز حضرت مولوی صاحب میری دوکان پر تشریف لائے اور مریضہ کا حال دریافت فرمایا۔میں نے عرض کیا پہلے سے افاقہ ہے۔ حضرت مولوی صاحب نے میری پریشانی کے مدنظر مجھے مزید تسلی دیتے ہوئے فرمایا۔آپ گھبرائیں نہیں میں دعا کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ صحت دے گا۔ تیسرے روز پھر حضرت مولوی صاحب میری دوکان پر تشریف لائے اور مریضہ کے متعلق پوچھا میں نے عرض کیا اب تو قریباً آرام ہی آ گیا ہے۔ حضرت مولوی صاحب بڑی شفقت سے میری ڈھارس بندھاتے ہوئے واپس تشریف لے گئے۔

قبولیت دعا کے گر

حکیم عبیداللہ رانجھا صاحب لکھتے ہیں: مجھ پر ایک دفعہ شدید مالی تنگی کا دور آیا۔میں نے حضرت مولوی شیر علی صاحب کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔تا اللہ تعالیٰ میری موجودہ اقتصادی بدحالی کو دور فرما کر اپنے فضل سے کشائش کے سامان پیدا کر دے۔حضرت مولوی صاحب نے فرمایا **قبولیت دعا کا مجرب طریق یہ ہے کہ آپ میرے لئے دعا کریں۔** میں آپ کے لئے دعا کروں گا۔ یہ کہہ کر آپ مجھے ایک ہوٹل پر لے گئے۔اور فرمایا آپ یہاں سے سالن اور روٹی میں سے کوئی چیز خریدیں۔ چنانچہ میں نے وہاں سے دو روٹیاں خریدیں۔اور آپ نے سالن۔ روٹیاں آپ نے خود پکڑ لیں اور سالن مجھے دے دیا۔ ریتی چھلہ کے قریب ایک معذور بڈھا بیٹھا کرتا تھا۔آپ اس کو روٹیاں دے کر فرمانے لگے۔ یہ حکیم صاحب کی طرف سے ہیں۔میں نے فوراً اس کی طرف سالن بڑھا کر کہا یہ مولوی صاحب کی طرف سے ہے۔

اس کے بعد حضرت مولوی صاحب مجھے فرمانے لگے۔ دعا سے قبل صدقہ و خیرات کرنا دعا کی قبولیت کے امکانات کو زیادہ قوی کر دیتا ہے۔

حکیم صاحب کہتے ہیں کہ اس شب جب میں دعا کے لئے کھڑا ہوا تو مجھے خوب توجہ اور انہماک سے دعا کی توفیق ملی۔ اور ایسے ایسے بزرگوں کے لئے دعا کی۔ جن کے متعلق دعا کا مجھے کبھی خیال تک نہ آیا تھا۔اس طرح انابت الی اللہ اور تضرع سے جلد ہی میرے حالات بدلنے شروع ہو گئے۔ اور خدا تعالیٰ نے مجھے اس مالی بحران سے نجات دے دی۔

دعا پر یقین

چوہدری ناصر الدین صاحب بیان کرتے ہیں۔ 1939ء کی تعطیلات میں حضرت مولانا شیر علی صاحب نے ایک دن مجھ سے فرمایا کہ تم ان دنوں فارغ ہو۔ میرے دفتر میں آجایا کرو۔ چنانچہ اس طرح مجھے آپ کی خاص شفقت سے تقریباً پندرہ بیس روز تک آپ کی پاکیزہ صحبت سے فیضیاب ہونے کا موقعہ مل گیا۔ ان دنوں آپ کی آنکھیں دکھتی تھیں۔ اس لئے آپ مجھ ہی سے کلام پاک کا ترجمہ انگریزی (ٹائپ شدہ) پڑھواتے۔ اور پھر خود بھی نوٹ لکھوایا کرتے تھے۔ کبھی کبھی کاغذات Compare (مقابلہ) کرنے کے لئے بھی دیتے۔

اس مختصر عرصہ میں آپ کی سیرت کے بعض پہلوؤں نے مجھے خاص طور پر متاثر کیا۔ اور میرے دل کی گہرائیوں میں آپ کی قدر و منزلت کو جاگزین کر دیا اول یہ کہ آپ ترجمہ کا کام شروع کرنے سے پیشتر وضو کرتے اس کے بعد اس کثرت سے تسبیح۔ استغفار اور دعا کرتے تھے۔ کہ میں یہ منظر دیکھ کر حیران رہ جاتا۔ اور سوچتا کہ آپ اتنی لمبی دعاؤں کے ساتھ اس عظیم الشان کام کو کس طرح ختم کر سکیں گے۔

حضرت مولوی صاحب مجھ ناچیز کو بھی جو اس وقت کم عمر ہونے کے علاوہ محض ایک طالب علم کی حیثیت رکھتا تھا فرمایا کرتے تھے کہ

”دعا کرو خدا تعالیٰ میرے گناہ معاف فرمائے۔ اور ترجمہ کا کام جلد ختم ہو جائے“

بعض اوقات فرمایا کرتے کہ

”ترجمہ انگریزی کے لئے ضرور دعا کیا کرو۔ تمہارا بھی اس میں حصہ ہے۔“

میں آپ کی اس بات پر شرمندہ ہو جاتا۔ اور عرض کرتا کہ میں کس طرح اس عزت افزائی کا حصہ دار ہو سکتا ہوں تو فرمایا کرتے کہ

”ایک دن کے کام کا بھی بہت درجہ ہوتا ہے۔ اور تم نے تو پندرہ دن تک کلام پاک کی خدمت کی ہے۔“

دعا کا اعجاز

مکرم مولانا محمد احمد جلیل صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ قادیان سے سب سے پہلا قافلہ مورخہ 25 یا 26/ اگست 1947ء کو آیا تھا اس میں حضرت مولوی شیر علی صاحب اور حضرت مفتی محمد صادق صاحب بھی تھے۔ بعض اور دوستوں کے ہمراہ خاکسار کو بھی اس قافلہ میں بھیجا گیا تھا۔ جب ہم لاہور پہنچے۔ تو حضرت مولوی صاحب اور حضرت مفتی صاحب کے ٹھہرنے کا انتظام احمدیہ ہوسٹل لاہور (ڈیوس روڈ) میں کیا گیا۔ میں بھی اہل و عیال کے ساتھ ان کے متصل ہی ایک کمرہ میں فروکش ہوا۔ عبدالمنان صاحب چونکہ ابھی تک قادیان ہی میں تھے۔ اس لئے آپ کی بیگم صاحبہ بھی اپنے والد بزرگوار حضرت مولوی صاحب کے ہمراہ تھیں۔ ان کے چھوٹے بچے ھبۃ الرحمٰن (جو اس وقت گودی میں تھا) آپ کے ایک کمسن نواسے کو جو ابھی قادیان میں تھا ایک روز تیز بخار ہوا۔ اس بے سروسامانی کی حالت میں حضرت مولوی صاحب اور بچے کی والدہ سخت پریشان اور مشوش ہوئے۔

میری اہلیہ نے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے اپنے کمرہ میں سے جھانک کر باہر دیکھا۔ حضرت مولوی صاحب برآمدہ میں کھڑے تھے۔ آپ کے پاس ہی خادمہ (بچے ھبۃ الرحمٰن) کو گود میں لئے کھڑی تھی۔

حضرت مولوی صاحب سورۂ فاتحہ بار بار پڑھتے۔ اور اس بچے پر پھونکتے جاتے تھے۔ آپ قریباً ہر آیت کو دہراتے اور نہایت الحاح کے ساتھ آنکھیں بند کئے ربودگی کی حالت میں بار بار پڑھ رہے تھے۔

میری اہلیہ نے مجھے یہ بھی بتایا کہ میرے دیکھنے کے بعد پورے ایک گھنٹہ تک حضرت مولوی صاحب برابر اسی طرح سورۂ فاتحہ پڑھتے رہے۔ اور اس سے قبل نہ معلوم آپ کتنی دیر سے پڑھ رہے تھے۔ اسی دوران میں حضرت مفتی صاحب تشریف لائے۔ اور السلام علیکم کہا۔ جس پر حضرت مولوی صاحب نے آنکھیں کھول دیں۔ اور وعلیکم السلام کہنے کے بعد پھر اسی طرح پڑھنے میں منہمک ہو گئے۔ اور معلوم نہیں کتنی دیر تک اس طرح پڑھتے رہے۔

میری اہلیہ کہتی ہیں اسی روز میں بچے کی عیادت کے لئے حضرت مولوی صاحب کے ہاں گئی۔ اس وقت بچے کا بخار خدا کے فضل سے اتر چکا تھا۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب کا یہ عام معمول تھا کہ مختلف پریشان حال دوستوں اور حاجتمندوں کے لئے جن کے آپ کو خط موصول ہوتے۔ یا خود مل کر دعا کی درخواست کرتے۔ خود بھی دعا کرتے اور

دوسرے دوستوں میں بھی دعا کی تحریک فرماتے۔ حتیٰ کہ مجھ جیسے ناچیز کو بھی جب اس خدمت سے نوازتے تو میں محجوب سا ہو جاتا۔ یہ دیکھ کر حضرت مولوی صاحب فرماتے کہ:-

”دوسروں کے لئے دعا کرنے سے دعا جلد قبول ہوتی ہے اور زیادہ سے زیادہ دعا کی توفیق ملتی ہے“

لفافہ کھولتے وقت دعا

شیخ عبدالقادر صاحب مربی سلسلہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت مولوی شیر علی صاحب کا یہ معمول تھا کہ جب ڈاک آتی تو لفافہ چاک کرتے وقت یہ دعا پڑھنا شروع کر دیتے۔ جس کا ترجمہ یہ ہے

اے خدا بہتری ہمارے لئے ہو۔ اور برائی ہمارے دشمنوں کے لئے۔

قبولیت دعا کا ایک واقعہ

مکرم چوہدری عبدالمجید سیال صاحب کا بیان ہے کہ غالباً 1943ء کا ذکر ہے کہ مجھے میٹرک کے امتحان میں شریک ہونا تھا۔ لیکن 5-6 ماہ کا طویل عرصہ بے مصرف گزر جانے کے باعث میری ہمت جواب دے رہی تھی۔ اور میں عجیب قسم کی ذہنی پریشانی میں مبتلا تھا۔ ان دنوں میری رہائش ”بیت الظفر“ کوٹھی چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب (دارالانوار) میں تھی۔ اور حضرت مولوی صاحب Guest House میں ترجمہ کا کام کرتے تھے۔ حضرت مولوی صاحب کے ساتھ قرابت نیز مہربانی وتلطف کے تعلق خاص کی وجہ سے ان کو میرے تمام حالات کا بخوبی علم تھا۔ آپ چاہتے تھے کہ میں میٹرک کے امتحان میں ضرور شریک ہوں۔ چنانچہ آپ کے ہمت دلانے پر میں نے لیٹ فیس کے ساتھ داخلہ بھیج دیا۔ آپ نے مجھے تاکید فرمائی کہ جب پہلا پرچہ ہو جائے تو مجھے بتانا کیسا ہوا ہے۔ میں انشاءاللہ دعا کروں گا۔ تم بغیر کسی فکر کے دلجمعی کے ساتھ امتحان دیتے جاؤ۔ جب میں انگلش کا پرچہ دے کر آیا تو نہایت مایوسی کے لہجہ میں حضرت مولوی صاحب سے ذکر کیا کہ صرف دو چار نمبر کا پرچہ کر سکا ہوں۔

آپ اس وقت اپنے گھر کے چبوترہ پر تشریف فرما تھے۔ میری کارگزاری سن کر مسکرائے۔ اور فرمایا میں نے تمہارے لئے خاص دعا کی ہے مجھے بتایا گیا ہے کہ ”مجید کو کہو کہ پرچوں پر رول نمبر تو لکھ آئے۔ باقی ذمہ داری ہم لے لیں گے۔“ نیز یہ بھی فرمایا جب تک نتیجہ نہ نکلے اس بات کا کسی سے ذکر نہ کریں۔

یہ حقیقت ہے کہ میرے تمام پرچے نہایت ہی خراب ہوئے تھے جن میں سے کسی ایک میں بھی کامیابی کی امید نہیں تھی۔ لیکن میری حیرانی کی حد نہ رہی۔ جب میٹرک کا نتیجہ نکلا۔ تو میں 444 نمبر لے کر سیکنڈ ڈویژن میں کامیاب ہوا۔

دعائے مستجاب

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ میرے ایک عزیز جو حضرت مولوی شیر علی صاحب کی ملاقات سے قبل کئی ایک روحانی اور دنیوی کمزوریوں مثلاً عبادت میں سستی اور تلاش معاش میں کوتاہی وغیرہ امراض کا شکار تھے۔ صرف چند روز تک آپ کی صحبت اختیار کرنے کی وجہ سے خدا نے نہ صرف ان کی کوتاہیوں کو دور فرما دیا۔ بلکہ ایک باخدا انسان بنا دیا۔

ایک دفعہ ان کو بسلسلہ ملازمت سمندر پار جانا پڑا۔ وہاں آپ عرصہ دراز تک لاپتہ ہو گئے۔ اس طویل انتظار نے عزیز و اقارب کو ان کی زندگی سے مایوس و ناامید کر دیا۔ لیکن اس عرصہ میں میں نے جب بھی حضرت مولوی شیر علی صاحب سے ان کی خاطر دعا کے لئے عرض کی۔ آپ فرماتے میں نے دعا کی ہے وہ خدا کے فضل سے بخیریت ہیں۔

حضرت مولوی صاحب کے اس فقرہ میں مجھے وثوق کا ایک بحر بیکراں نظر آتا۔ جیسے آپ کشف میں تمام حالات دیکھ کر بتا رہے ہوں۔ چنانچہ قریباً چار یا پانچ سال کے بعد گورنمنٹ کی طرف سے ہمیں آپ کی خیریت کی اطلاع بھی مل گئی۔ اور آپ غالباً 1945ء میں بعافیت واپس تشریف لے آئے۔

وسعت حوصلہ اور درگزر

عبدالسلام اختر صاحب ایم۔اے کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ میں ریتی چھلہ میں بڑ کے درخت کے قریب سے گزر رہا تھا وہاں چند لڑکے گلی ڈنڈا کھیل رہے تھے۔ اسی اثناء میں حضرت مولانا شیر علی صاحب اپنے گھر کی طرف جاتے ہوئے وہاں سے گزرے۔ آپ نے ابھی دس پندرہ قدم کا فاصلہ ہی طے کیا ہوگا۔ کہ کھیل میں ایک لڑکے نے اس زور سے ڈنڈے سے گلی کو مارا کہ وہ سنسناتی ہوئی سیدھی آپ کی گدی پر آن لگی۔ میں قریب ہی تھا۔ یہ واقعہ دیکھ کر مجھے بہت تکلیف ہوئی۔ اور اسی غصہ کے عالم میں میں نے ہاتھ کے اشارہ سے اس لڑکے کو آواز دی ”ادھر آؤ“ حضرت مولوی صاحب نے میری آواز سن کر فوراً پیچھے مڑ کر دیکھا اور فرمایا۔ ”بچوں کو مارنا ٹھیک نہیں صرف سمجھا دیں کہ گزرگاہوں پر نہ کھیلا کریں۔“

چشم پوشی اور بردباری

مکرم تاج الدین صاحب لائلپوری لکھتے ہیں ایک دفعہ صادق لائبریری میں بیٹھے ہوئے میں مطالعہ میں مصروف تھا (ان دنوں برسات کا موسم تھا اور بادل چھائے ہوئے تھے) اور حضرت مولوی شیر علی صاحب اپنے تحریری کام میں مشغول تھے تھوڑی دیر کے بعد آپ کسی کام کے لئے باہر جانے لگے۔ تو اپنی چھتری میرے سپرد کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کا دھیان رکھیں۔ میں بہت اچھا کہہ کر پھر مطالعہ میں محو ہو گیا۔ کچھ دیر کے بعد حضرت مولوی صاحب تشریف لائے۔ اور دریافت فرمایا کہ یہاں میری چھتری پڑی تھی وہ نہیں ملتی تب مجھے یاد آیا کہ چھتری کی نگرانی تو میرے سپرد تھی۔ میں نے اپنے نسیان کا عذر کرتے ہوئے عرض کیا کہ مجھے چھتری کی حفاظت کا خیال نہیں رہا۔ اور مجھے معلوم نہیں کہ کون صاحب چھتری لے گئے ہیں۔ اس پر حضرت مولوی صاحب نے مسکراتے ہوئے فرمایا۔

”دراصل مطالعہ کتب ایسی ہی محویت سے ہونا چاہئے۔“

دوسرے روز حضرت مولوی صاحب کو وہ چھتری تو مل گئی۔ لیکن آج تک حضرت مولوی صاحب کی اس چشم پوشی اور بردباری کی یاد میرے دل سے فراموش نہ ہو سکی۔

خدا کے لئے محبت

حضرت ماسٹر فقیر اللہ صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضرت امام جماعت اول کی وفات کے بعد میں حضرت امام جماعت ثانی کی بیعت سے مشرف نہ ہو سکا۔ اور لاہور چلا آیا۔ پھر ایک طویل عرصہ کے بعد غالباً 1920ء میں کسی شادی کی تقریب پر میرا قادیان آنا ہوا۔ اس مختصر عرصہ قیام میں ایک روز راستہ میں حضرت مولوی شیر علی صاحب سے میری ملاقات ہوئی۔ آپ نے از راہ ہمدردی مجھے مخاطب کر کے فرمایا۔

”ماسٹر صاحب بعض لوگوں کی اللہ تعالیٰ کے نزدیک اتنی خدمات ہوتی ہیں کہ ان میں کوئی کمزوری بھی ہو تو اللہ تعالیٰ معاف کر دیتا ہے۔ لیکن ہمیں بڑی احتیاط کرنی چاہئے کہ ہم سے کوئی کوتاہی سرزد نہ ہو۔ آپ کو بیعت کر لینی چاہئے۔ اور مولوی صاحب کی ریس نہیں کرنی چاہئے۔“

میں سمجھ گیا کہ حضرت مولوی صاحب کا پہلا اشارہ مولوی محمد علی صاحب کی طرف ہے۔ اور دوسرا اشارہ میری طرف ہے۔

چنانچہ اس نصیحت نے میرے دل کی گہرائیوں میں ایسا پائیدار اثر چھوڑا کہ بالآخر مجھے خدا کے فضل سے حضرت امام جماعت ثانی کی بیعت کی توفیق نصیب ہوئی۔

عشق الٰہی اور خشیۃ اللہ

حضرت ماسٹر صاحب مزید بیان کرتے ہیں کہ حضرت بانی سلسلہ کے زمانہ کا ذکر ہے۔ مجھے اکثر یہ دیکھنے کا اتفاق ہوا کہ حضرت مولوی شیر علی صاحب عشاء کے بعد کافی دیر تک نوافل میں مشغول رہتے۔ آپ کا معمول تھا کہ نوافل میں انہماک اور توجہ کے باعث بہت لمبا سجدہ ادا کرتے۔ اور کافی طول دینے کی وجہ سے اکثر آپ یہ بھول جاتے تھے کہ دو رکعتیں پڑھ چکے ہیں یا ایک اس وقت میں نے اس امر کا خاص طور پر مشاہدہ کیا کہ آپ کی طبیعت ہمیشہ کمی کی طرف ہی راغب ہوتی تھی۔ اگر دو رکعت پڑھ کر بھول جاتے۔ تب بھی آپ ایک ہی سمجھتے۔ تا محبوب حقیقی کے حضور یہ روح پرور لمحات اور طول کھینچیں۔ پھر جیسا کہ حضرت بانی سلسلہ کا یہ معمول تھا کہ آپ وتروں کی ادائیگی میں دو رکعتیں الگ اور ایک الگ پڑھا کرتے تھے۔ حضرت مولوی صاحب بھی حضور کے تتبع میں ہمیشہ ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

☆ جن دنوں حضرت مولوی شیر علی صاحب تعلیم الاسلام ہائی سکول میں ہیڈ ماسٹر کے عہدہ پر فائز تھے بعض دفعہ اساتذہ اپنی کلاس کے کسی لڑکے کو سکول کا کام نہ کرنے یا کسی اور شرارت وغیرہ کی بناء پر حضرت مولوی صاحب کے پاس تنبیہ کے لئے بھیج دیتے۔

ایسے مواقع پر حضرت مولوی صاحب کے لئے بڑی مشکل کا سامنا ہوتا تھا۔ اگر ایک طرف آپ کی طبعی نرمی سزا سے مانع ہوتی تو دوسری طرف ڈسپلن کے قیام کے لئے سزا دینا بھی ضروری ہوتی تھی۔ چنانچہ حضرت مولوی صاحب کا یہ طریق ہوتا تھا۔

اول تو اس طالب علم کے ہاتھ پر چھڑی آہستہ مارتے دوم۔ ہر چھڑی کے ساتھ استغفراللّٰہ کا ورد بھی جاری رکھتے۔ سزا کا یہ کیسا انوکھا طریق ہے۔ جس میں خشیت اللہ کی لطیف جھلک پائی جاتی ہے۔ آپ کی روح پر سلامتی ہو۔ آمین

الٰہی وجودوں کا احترام

مولانا غلام احمد صاحب بدوملہوی بیان کرتے ہیں کہ جس خطبہ جمعہ میں حضرت امام جماعت ثانی نے اپنے موعود ہونے کا اعلان فرمایا میرے والد صاحب اس خطبہ میں موجود تھے۔ اس کے ایک دو دن بعد کا ذکر ہے۔ کہ میں اور میرے والد صاحب بازار سے گزر رہے تھے کہ راستہ میں حضرت مولوی شیر علی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ حضرت مولوی صاحب نے عندالملاقات میرے والد صاحب سے دریافت فرمایا۔

کیا آپ خطبہ جمعہ میں موجود تھے۔ جس میں حضرت صاحب نے اپنے موعود ہونے کا اعلان فرمایا تھا۔ میرے والد صاحب نے جواب دیا کہ خدا کے فضل سے میں موجود تھا۔ یہ الفاظ سن کر حضرت مولوی صاحب نے فرط مسرت سے میرے والد صاحب کو گلے لگا لیا۔ اور فرمایا آپ بڑے خوش قسمت ہیں کہ اس عظیم الشان تقریب پر موجود تھے۔ یہ مواقع بار بار نہیں آیا کرتے۔

احترام بیوت الذکر

حضرت ڈاکٹر غلام غوث صاحب کا بیان ہے کہ حضرت مولوی شیر علی صاحب کا یہ طریق تھا کہ جب آپ کو کسی دوست سے کوئی دنیاوی قسم کی بات کرنی ہوتی تو خانۂ خدا کے احترام کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کو بیت الذکر سے باہر لے جاتے۔ اور بات ختم ہونے پر بیت الذکر میں تشریف لاتے۔

ماخوذ

ٹیپو سلطان کی تعمیر کردہ مسجد اعلیٰ

ٹیپو سلطان نے برصغیر میں آزادی اور حریت کی اولین شمع جلائی اور اسے دوام بخشنے کے لئے جان کی بازی لگادی۔

ٹیپو اتحاد بین المسلمین کا پرجوش داعی اور حامی تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ سارے عالم کے مسلمان اخوت و یگانگت اور دین کی ایک ایسی مضبوط اور دیرپا ڈور میں بندھ جائیں کہ غیر اسلامی اور طاغوتی طاقتیں اسلام اور مسلمانوں کو نقصان نہ پہنچا سکیں۔ اس مقصد کے لئے ٹیپو نے تقریباً تمام اسلامی ممالک کے حکمرانوں اور سربراہوں مثلاً شاہ افغانستان، سعودی عرب، سلطان ترکی اور ایران وغیرہ کو خطوط لکھے اور فرانس کے نپولین بونا پارٹ کی توجہ انگریزی فتنے کی سرکوبی کی طرف مبذول کرائی۔

ٹیپو سلطان کا دور حکمرانی 16 سال چند ماہ رہا، لیکن اس نے اس قلیل مدت میں بھی جو کارہائے نمایاں انجام دیئے وہ بے مثال ہیں۔ ٹیپو بچپن اور لڑکپن سے ہی شائستہ اطوار، خوش گفتار، پاکیزہ اخلاق، خوش مزاج اور خوش لباس تھے۔ جب ان کی عمر 6 یا 7 سال کی تھی اور وہ اپنی والدہ فاطمہ بیگم المعروف فخر النساء کے ساتھ مہاراجہ میسور کے ایک وزیر کھانڈے راؤ کی سازشوں کے سبب سرنگا پٹم کے ایک مکان میں نظر بندی اور قید کے دن کاٹ رہے تھے اور ان کے والد حیدر علی بنگلور میں مصروف کار تھے تو ایک دن ٹیپو اپنے ساتھیوں کے ساتھ میدان میں کھیل رہے تھے کہ وہاں سے ایک مسلمان ولی صفت بزرگ فقیر کا گزر ہوا۔ وہ ٹیپو کو دیکھ کر رک گئے۔ اس کے فراخ چہرے اور بلند پیشانی کو غور سے دیکھا، ٹیپو کو پاس بلایا اور سر پر ہاتھ پھیر کر پیار کرتے ہوئے کہا کہ ”تم ایک دن اس علاقے کے بادشاہ بنو گے اور جب بادشاہ بن جاؤ تو یہاں ایک مسجد تعمیر کرنا“۔ ٹیپو نے بزرگ فقیر سے وعدہ کیا۔ وقت گزرتا گیا، حیدر علی نے سرنگا پٹم دوبارہ فتح کرلیا، کھانڈے راؤ کیفر کردار کو پہنچ گیا۔ وقت کے کیلنڈر کے صفحات الٹتے رہے، پھر وہ دن بھی آ گیا جب 1783ء میں ٹیپو یہاں کا سلطان بن گیا۔

ٹیپو کو اپنا وعدہ یاد تھا۔ اس نے مذکورہ جگہ ہندوؤں سے قیمتاً خرید کر 1202ھ میں مسجد اعلیٰ کی بنیاد رکھی۔ مسجد اعلیٰ 1787ء میں اس وقت کے تین لاکھ روپے سے تعمیر ہوئی اور سرکاری اعلان ہوا کہ افتتاح کے وقت پہلی نماز وہ شخص پڑھائے جو ”صاحب ترتیب“ ہو، یعنی جس کی کوئی نماز قضا نہ ہوئی ہو۔ بڑے بڑے علماء، جید مشاہیر، مذہبی رہنما اور مشائخ وہاں موجود تھے، لیکن کوئی بھی صاحب ترتیب نہیں تھا۔ اس پر مجبوراً سلطان نے خود کو ظاہر کرتے ہوئے کہا، ”الحمدللہ میں صاحب ترتیب ہوں“۔

بنگلور میسور مین روڈ پر سرنگا پٹم کے بنگلوری دروازے کے قریب واقع یہ عالیشان بیجاپوری طرز تعمیر والی مسجد ایک شاہکار ہے۔ سلطان ٹیپو جب سرنگا پٹم میں ہوتے تو پانچوں وقت کی نماز با جماعت اسی میں ادا کیا کرتے تھے، جو ان کے محل سے قریب تھی اور سلطان مسجد میں عام راستے سے نہیں داخل ہوتا تھا، اس خیال سے کہ دیگر نمازیوں کے خشوع و خضوع اور انہماک میں خلل پیدا ہوگا۔ سلطان اپنی آمد و رفت مسجد کے بڑے کمرے کے شمالی جانب ایک خصوصی دروازے سے داخل ہو کر مصروف عبادت ہو جاتا تھا۔ سرنگا پٹم کے زوال کے بعد اس سنگی دروازے اور سیڑھیوں کو توڑ دیا گیا۔ لیکن اس کے آثار ہنوز باقی ہیں۔ مسجد اعلیٰ دو منزلہ ہے سلطان اوپری منزل میں نماز پڑھتا تھا۔

سرنگا پٹم کو فتح کرنے کے بعد انگریزوں نے 12 تا 14 ہزار افراد کو قتل کیا۔ مسجد کے احاطے میں پناہ گزین افراد کی تعداد 4 ہزار کے لگ بھگ تھی۔ انہیں بھی اس بے دردی سے ہلاک کیا گیا کہ تمام صحن مسجد اور مسجد کی دیواریں تک خون سے آلودہ ہوگئی تھیں۔ گو بعد ازاں مسجد کو رنگ و روغن کروایا گیا، مگر آج بھی دیواروں کو کھرچنے پر خون کے نشان نظر آتے ہیں۔

جنوبی ہندوستان کی یہ مسجد کئی وجوہات خصوصاً فن تعمیر کے ایک مخصوص نمونے کے سبب منفرد و یکتا ہے۔ اس میں ڈیڑھ تا دو ہزار نمازیوں کی گنجائش ہے۔ مسجد کے میناروں میں عربی طرز کی مساجد کے انداز میں کبوتروں کے لئے گھونسلے بنائے گئے ہیں، جن میں رنگ برنگے کبوتر رہتے اور ٹولیوں کی صورت میں مسجد پر اڑان بھرتے تھے۔ مسجد کی دیواروں پر نقاشی کی گئی ہے اور مسجد میں چار کتبے نصب ہیں۔ ایک میں اسمائے ربانی اور دوسرے میں آنحضرتؐ کے ننانوے نام درج ہیں۔ شمالی دیوار والے کتبے پر وہ احکام درج ہیں جو جہاد فی سبیل اللہ کے بارے میں ہیں۔ جنوبی دیوار پر غزوات حضور اکرمؐ کے متعلق احادیث کندہ ہیں۔

سلطان ٹیپو نے 4 مئی 1799ء یعنی اپنی شہادت کے دن فجر کی نماز اپنے پرائیویٹ سیکرٹری حبیب اللہ کے ساتھ اسی مسجد میں ادا کی تھی اور بوقت مغرب آزادی کا یہ آفتاب غروب ہوگیا۔ مسجد اعلیٰ ٹیپو شہید کی دین کے ساتھ گہری وابستگی اور پختہ ایمان کی نمائندہ اور مظہر ہے۔ اس مسجد کی وجہ سے تاریخ کے صفحات پر اپنی یادگاروں کے آثار چھوڑنے والے عظیم حکمرانوں کی صف میں ٹیپو سلطان کا نام ہمیشہ ہمیشہ تابندہ و پائندہ رہے گا۔

(جنگ سنڈے میگزین 13 مارچ 2005ء)

تبصرہ کتب

حضرت بانی سلسلہ کی زریں نصائح و ہدایات

نام کتاب: حضرت بانی سلسلہ کی زریں نصائح و ہدایات

مرتبہ: مکرم عبدالوہاب احمد شاہد صاحب

صفحات: 62

حضرت بانی سلسلہ کو خدا تعالیٰ نے خبر دی کہ میں ہر اس شخص کی حفاظت کا ذمہ لیتا ہوں جو ”الدار“ کے اندر آتا ہے۔ جب بھی دنیا میں بے راہ روی پھیلتی ہے۔ انسان سیدھے راستہ سے بھٹک جاتا ہے۔ حسد، بغض عناد دنیا میں عام طور پر ایک فساد پیدا کردیتی ہیں تو ایسے میں آسمان سے ان ہلاکتوں سے بچاؤ کے سامان پیدا کیے جاتے ہیں۔ مگر بچتا وہی ہے جو عمل نیک کرتا ہے۔ اس دور میں بھی بدیوں کا سیلاب ہے جو ہر طرف امڈا چلا آرہا ہے۔ اس سے بچاؤ کے لیے ہی حضرت بانی سلسلہ نے اپنی کتاب کشتی نوح لکھی اور فرمایا جو اس تعلیم پر عمل کرتا ہے وہ الدار میں آجاتا ہے۔

آپ نے انسانیت کو کفر کی بدعتوں اور کبر کی عفونتوں سے بچانے کے لیے تحریر و تقریر سے وہ نادر نسخے عطا فرمائے کہ جو بھی ان کو استعمال کرتا ہے بدی کے جراثیم سے محفوظ رہتا ہے لیکن شرط یہی ہے کہ انسان نیکی، طہارت، تقویٰ، سچائی اور عبادت کی دیواروں سے بنائے ہوئے اس الدار میں باب عمل سے داخل ہوجائے اور حضرت بانی سلسلہ کے پیغام سے محظوظ ہو۔

ع

ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار

زیر تبصرہ کتاب میں مصنف نے ایسی ہی زریں نصائح کو چار ابواب میں تقسیم کرکے منتخب اقتباسات کو ایک جگہ اکٹھا کرکے ایک نفع بخش کتاب مرتب کی ہے۔ اس کتاب کے مصنف کو لمبا عرصہ اندرون اور بیرون پاکستان جماعتی خدمات کی توفیق ملی۔ انہوں نے اپنے تجربہ کی بناء پر ان اقتباسات کی اہمیت جانتے ہوئے احباب کی تربیت کے لیے اکٹھا کیا ہے۔ یہ کتاب 62 صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کے درج ذیل چار ابواب ہیں۔

1۔بیعت

حضرت بانی سلسلہ فرماتے ہیں:۔

یہ مت خیال کرو کہ ہم نے ظاہری طور پر بیعت کرلی ہے۔ ظاہر کچھ چیز نہیں خدا تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے اور اسی کے موافق تم سے معاملہ کرے گا۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 18)

2۔مومن

حضرت بانی سلسلہ فرماتے ہیں:۔

مومن اور غیر مومن میں خدا نے ایک فرقان رکھا ہے اور مومن کامل مقابلہ کے وقت اپنے دشمن پر فتح پاتا ہے اور اس کی نصرت اور مدد کی جاتی ہے۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 346)

ہر ایک آدمی کے ساتھ ایک تمنا ہوتی ہے پر مومن نہیں بن سکتا جب تک ساری تمناؤں پر خدا تعالیٰ کی عظمت کو مقدم نہ کرے۔ (ملفوظات جلد 5)

3۔ایمان

حضرت بانی سلسلہ فرماتے ہیں:۔

جو ایمان اپنے ساتھ آسمانی گواہیاں رکھتا ہے اور قبولیت کے آثار اس میں پائے جاتے ہیں وہی ایمان صحیح اور مقبول ہے۔

(روحانی خزائن جلد 12 ص 343)

ایمان کی راہ کس قدر مشکل ہے گویا ایک قسم کا مرنا ہے اور اصل میں اسی کا نام ایمان ہے۔

(ملفوظات جلد 3 ص 456)

4۔عمل

حضرت بانی سلسلہ فرماتے ہیں:۔

ایمان کی تکمیل کے لیے عمل کی ازحد ضرورت ہے۔ یاد رکھو ایمان بدوں اعمال صالحہ کے ادھورا ایمان ہے۔ ایمان کے ساتھ عمل کی ضرورت ہے ورنہ ایمان بدوں عمل مردہ ہے اور جب تک عمل نہ ہو وہ ثمرات اور نتائج پیدا نہیں ہوتے جو اعمال کے ساتھ وابستہ ہیں۔

(ملفوظات جلد 3 ص 384,181,153)

تقویٰ اللہ ہر ایک عمل کی جڑ ہے جو اس سے خالی ہے وہ فاسق ہے۔ تقویٰ سے زینت اعمال پیدا ہوتی ہے اور اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا قرب ملتا ہے۔

(ملفوظات جلد 3 ص 570)

اس کتاب کی اہمیت اس لحاظ سے بھی ہے کہ حضرت امام جماعت خامس مصنف کے نام مطبوعہ خط میں فرماتے ہیں:۔

اس زمانے میں حضرت بانی سلسلہ کی پیش فرمودہ تعلیمات اور نصائح کو پڑھنا اور ان پر عمل کرنا ایک مشعل راہ ہے۔ اپنے آپ کو اور اپنی نسلوں کو سنوارنے اور سنبھالنے کے لیے بہت ضروری ہے کہ حضرت بانی سلسلہ کے فرمودات کا مطالعہ کیا جائے۔

(مکتوب 30 اگست 2004ء)

(تبصرہ: ابومونس)

وقف عارضی میں شمولیت

حضرت امام جماعت ثالث وقف عارضی میں شمولیت کے بارے میں فرماتے ہیں۔

”ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو“ (روزنامہ الفضل 27 اگست 1969ء)

پھولدار پودے اور جھاڑیاں

ٹیکوما
(Tacomastans)

یہ ایک غیر ملکی آرائشی پودا ہے جسے کسی زمانے میں جنوبی امریکہ سے درآمد کیا گیا تھا۔ یہ دیکھنے میں ایک چھوٹی سی جھاڑی نظر آتا ہے لیکن درحقیقت پودا ہی ہوتا ہے۔ اس آرائشی پودے کے پتے دس انچ تک لمبے ہوتے ہیں۔ اس پودے کو زرد رنگ کے پھول لگتے ہیں۔ موسم آنے پر پورا پودا پھولوں سے بھر جاتا ہے۔ یہ پھول شاخوں کے سر پر گچھوں کی شکل میں لگتے ہیں۔ ان پھولوں کے باعث پورا درخت سراپا بہار بن جاتا ہے۔ ٹیکوما کے پودے پر ستمبر سے اپریل کے دوران پھول آتے ہیں۔ گھر کے باغیچے میں ٹیکوما کاشت کرنے سے باغ اور آنگن سج جاتا ہے۔

بڑا پام
(Tall Palm)

جاوا کی رانی اور ٹیکوما کی طرح بڑا پام بھی مقامی پودا نہیں۔ اس پودے کا اصل وطن چین یا جاپان ہے۔ یہ پودا چین اور جاپان میں کیاریوں، گملوں اور میدانوں میں لگایا جاتا ہے۔ بڑے پام کا تنا کٹا کٹا دار نظر آتا ہے۔ یہ دنیا بھر میں خوبصورت درخت ہے۔ اگر اسے باغ یا باغیچے میں کاشت کیا جائے تو اس کا حسن دوبالا ہو جاتا ہے۔ یہ پودا آرائشی مقاصد کے لئے بہترین خیال کیا جاتا ہے۔ اس پودے کی زیادہ سے زیادہ اونچائی بیس تیس فٹ ہوتی ہے۔ بڑے پام کی کئی قسمیں ہیں لیکن پاکستان میں اس کی ایک ہی قسم کاشت کی جاتی ہے۔

سلک اوک
(Grauillca)

سلک اوک کے پودے براہ راست بیج سے کاشت کئے جاتے ہیں۔ یہ پاکستان کا ایک جانا پہچانا پودا ہے جو ہر مرحلے پر خوبصورت اور دیدہ زیب نظر آتا ہے۔ یہ آرائشی پودے زیادہ تر گملوں میں کاشت کئے جاتے ہیں۔ یہ پودا میدانی علاقوں میں سال میں دوبار کاشت کیا جاتا ہے۔ اس کی کاشت کا وقت مارچ سے مئی اور ستمبر سے اکتوبر ہے۔ کوہستانی علاقوں میں اس کی کاشت مارچ سے مئی کے دوران کی جاتی ہے۔

املتاس
(Cassiafistula)

یہ پاکستان کا ایک ادویاتی پودا ہے۔ یہ پودا زیادہ تر ادویات تیار کرنے کے لئے بویا جاتا ہے لیکن یہ بطور آرائشی پودا بھی بڑا مقبول ہے۔ یہ جانا پہچانا سدا بہار پودا ہے جس کے پتوں کی رنگت ہلکی سبز ہوتی ہے۔ اس کے پتے دیکھنے میں چمکیلے نظر آتے ہیں۔ اس پودے کی اونچائی چند فٹ تک ہوسکتی ہے۔ املتاس کی شاخیں زمین کی طرف جھکی ہوتی ہیں۔ یہ پودا ناخوشگوار موسم اور پانی کی قلت برداشت کرسکتا ہے۔ شدید موسم گرما کے دوران اس پودے پر بہت کم پھول نظر آتے ہیں لیکن جولائی کا آغاز ہوتے ہی املتاس کا پودا پھولوں سے بھر جاتا ہے۔

کافور
(Camphor Tree)

املتاس کی طرح کافور بھی پاکستان کا ایک سدا بہار ادویاتی پودا ہے۔ اس کے پتوں کا رنگ بڑا چمکیلا نظر آتا ہے۔ اس پودے کی بلندی بیس سے ساٹھ فٹ تک ہوتی ہے۔ اگر کافور کے پتوں کو مسل کر سونگھا جائے تو ان سے کافور کی خوشبو آتی ہے۔ موسم بہار میں کافور سفید رنگ کے پھول دیتا ہے جن سے ہلکی ہلکی کافور کی خوشبو آتی ہے۔ آرائش کے علاوہ کافور کئی امراض میں بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے۔

زرد کنیر
(Yellow Oleander)

یہ سدا بہار آرائشی پودا چھوٹے قد کا ہوتا ہے۔ اس پودے کی بلندی دس پندرہ فٹ سے زیادہ نہیں ہوتی۔ کنیر کا پودا سارا سال پھول پیدا کرتا ہے جن کا رنگ زرد ہوتا ہے۔ اگر اسے گھریلو باغیچے میں کاشت کرنا ہو تو اسے باغ کی گزرگاہ کے قریب لگایا جائے۔

بوہینیا
(Bauhinia Alba)

اس پودے کو سفید پھولوں والی کچنار بھی کہا جاتا ہے۔ یہ درخت دنیا کے خوبصورت ترین درختوں میں شمار ہوتا ہے۔ یہ سیدھا بڑھنے والا پودا ہے۔ اس کی زیادہ سے زیادہ بلندی آٹھ فٹ ہوتی ہے۔ اس پودے پر مئی سے اگست کے دوران پھول اگتے ہیں۔ بوہینیا کے پودے مئی کے مہینے میں زمین اچھی طرح نرم کرکے لگائے جاتے ہیں اور ان پودوں کی بڑی باقاعدگی سے آبپاشی کی جاتی ہے۔ اگر کیاریوں کو جڑی بوٹیوں سے پاک نہ کیا جائے تو اس پودے کی نشوونما رک جاتی ہے۔ اگر پوری احتیاط کی جائے تو بوہینیا کا پودا پہلے موسم میں تین چار فٹ بڑھوتری حاصل کرے گا۔ اس پودے کی نگہداشت پانچ چھ سال کی جائے تو یہ اپنی پوری بلندی پر پہنچ جاتا ہے۔ بوہینیا بنیادی طور پر کچنار کا درخت ہے اور بعض علاقوں میں پھولوں کی ڈوڈیاں بطور سبزی بھی استعمال کی جاتی ہیں لیکن آرائشی پودوں میں بھی اس پودے کا اپنا مقام ہے۔

چمپا
(Magnolia Brandiflora)

یہ ایک خوشبودار اور خوشنما پودا ہے جسے سفید پھول لگتے ہیں جن سے بھینی بھینی خوشبو آتی ہے۔ اس کے پتے سبز رنگ کے چوڑے ہوتے ہیں۔ اس کے پتے اور پھول بہت خوشنما ہوتے ہیں۔ اگر گھریلو باغیچے میں چمپا کا پودا بویا جائے تو آرائش اور خوشبو دونوں مقاصد پورے ہو جاتے ہیں۔ اس پودے کی بڑی دیکھ بھال کرنا پڑتی ہے ورنہ یہ مرجھا جاتا ہے اور اس پر پھول بھی ٹھیک سے نہیں آتے۔

مولسری
(Mimusops)

یہ ایک سدا بہار پودا ہے جسے گھروں اور باغات میں آرائش کے لئے کاشت کیا جاتا ہے۔ مولسری پھول سفید اور خوشبودار ہوتے ہیں۔ بسا اوقات اس کی اونچائی 25 فٹ تک پہنچ جاتی ہے۔ مولسری کا پودا سال کے سال یا موسم کے موسم کاشت کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ پودا ایک بار کاشت کرنے سے پھولوں کے حصول اور آرائش کا مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔ پاکستان میں مولسری کا پودا اکثر کاشت کیا جاتا ہے لیکن اس آرائشی پودے کو مزید فروغ دینے کی ضرورت ہے۔

شمع
(Sophora)

شمع پاکستان کا ایک سدا بہار آرائشی پودا ہے جس کی زیادہ سے زیادہ بلندی دس فٹ ہوتی ہے۔ اس پودے کے پتے بے حد نوکیلے اور سبز رنگ کے ہوتے ہیں۔ موسم بہار کا آغاز ہوتے ہی اس کے پودے پھولوں سے بھر جاتے ہیں۔ گھریلو باغیچے میں کاشتہ پودوں کے پتے اور پھول گھر کی سجاوٹ اور آرائش میں ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ پاکستان میں دیگر آرائشی پودوں کے مقابلے میں اس پودے کی تعداد کم ہے حالانکہ یہ ایک بہترین آرائشی پودا ہے۔

مورپنکھ
(Thoya)

یہ سرو کے پودے سے ملتا جلتا درخت ہے جس کے پتے مور کے پنکھ کی طرح ہوتے ہیں۔ اس پودے کی اونچائی پندرہ بیس فٹ ہوتی ہے۔ یہ گول شکل کا پودا ہے جو اکثر گھریلو باغیچوں کی زینت بنتا ہے۔ چھوٹے قد کا مورپنکھ مکانوں کے صحن میں بھی کاشت کیا جاسکتا ہے۔

سنہری برکھا

یہ چھوٹے قد کا آرائشی پودا ہے جو زیادہ تر ان علاقوں میں کاشت کیا جاتا ہے جہاں بارش کم ہوتی ہے۔ خشک سالی عام ہو اور گرم ہوائیں چلتی ہوں۔ سنہری برکھا انتہائی سخت جان پودوں میں شمار ہوتا ہے۔ اس کے پھول پیلے رنگ کے ہوتے ہیں اور پودے پر بکثرت لگتے ہیں لیکن موسم بدلنے پر یہی پھول پھلیاں بن جاتے ہیں۔ سنہری برکھا کا پودا عموماً نیم صحرائی رقبوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔ اسے زرخیز میدانی علاقوں میں کم کاشت کیا جاتا ہے۔

پھولوں کی ملکہ
(Legerstroemia)

یہ پنجاب کا ایک معروف پودا ہے۔ پھولوں کی خوبصورتی اور خوشبو کے باعث یہ پودا پھولوں کی ملکہ کہلاتا ہے۔ اسے بہت سے علاقوں میں اسی نام سے پکارا جاتا ہے۔ اس پودے کی بلندی پندرہ بیس فٹ ہوتی ہے۔ اس پودے کا تنا چھوٹا ہوتا ہے۔ اسے موسم گرما یعنی اپریل سے جون کے دوران پھول لگتے ہیں۔ یہ گھروں میں اس لئے کاشت کیا جاتا ہے کہ یہ اس وقت پھول دیتا ہے جب دوسرے پھولوں کی بہار ختم ہو جاتی ہے۔

سکھ چین
(Pongania)

سکھ چین پنجاب کا معروف پودا ہے۔ یہ خوشنما درخت سایہ کا کام دیتا ہے۔ قد و قامت موزوں ہونے کے باعث سکھ چین گھر کے باغیچے میں بھی لگایا جاتا ہے۔

پھول والا آڑو
(Peach)

یہ سخت اور پت جھڑ والا پودا ہے۔ اس پودے کو پنجاب کے مختلف علاقوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔ یہ آڑو کے پودے ہی کی ایک پھولدار قسم ہے جو پھول حاصل کرنے کے لئے کاشت کی جاتی ہے۔ اس پودے کو دوہرے گلابی رنگ کے پھول لگتے ہیں۔ یہ پودا موسم بہار میں سرخ اور خوش رنگ پھولوں سے بھر جاتا ہے۔ اس کے پھول بڑے شوخ رنگ ہوتے ہیں۔ یہ بہاریہ پودا ہے۔ موسم بہار کے بعد اس پھول کی بہار بھی ختم ہو جاتی ہے۔ اس کے پھول تادیر قائم رکھنے کے لئے کئی تجربات ہوئے ہیں لیکن ان تجربات میں کامیابی حاصل نہیں ہوئی۔

سمندر پھل
(Baringthia Acutanlea)

دیگر جھاڑی نما پودوں کی طرح سمندر پھل بھی ایک سدا بہار پودا ہے جس کی زیادہ سے زیادہ بلندی 25 فٹ ہوتی ہے۔ اس پودے پر چھتر نما گھنے پتے نظر آتے ہیں۔ یہ پودا زیادہ تر بڑے بنگلوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔ اسے پیازی رنگ کا پھل لگتا ہے۔ سایہ دار اور نم آلود جگہ پر اس کی نشوونما زیادہ ہوتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 50187 میں وسیم احمد بھٹی

ولد خلیل احمد ناصر قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوات کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔فلیٹ گلستان جوہر کراچی مالیتی-/350000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/11500روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن وصیت نمبر 28126 گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد چوہدری عنایت اللہ کراچی

مسل نمبر 50188 میں امتہ المنصورہ

زوجہ محمد اسلم بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی-/40000روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند-/30000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ المنصورہ گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن وصیت نمبر 28126 گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 50189 میں بشارت احمد رانا

ولد صوفی نذیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشارت احمد رانا گواہ شد نمبر 1 وحید منظور میر ولد میر منظور احمد گواہ شد نمبر 2 محمد وحید احمد ولد محمد رفیق احمد

مسل نمبر 50190 میں مرزا منیر جمال

ولد مرزا جاوید اقبال قوم مرزا مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا منیر جمال گواہ شد نمبر 1 وحید منظور میر کراچی وصیت نمبر 32388 گواہ شد نمبر 2 بشارت انور وصیت نمبر 32730

مسل نمبر 50191 میں فریال طاہر بٹ

ولد طاہر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فریال طاہر بٹ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد بٹ والد موصی وصیت نمبر 32592 گواہ شد نمبر 2 وحید منظور میر وصیت نمبر 32388

مسل نمبر 50192 میں قرۃ العین بٹ

زوجہ محمد احتشام بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/40000روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند-/2000یورو (ابھی رخصتی نہیں ہوئی) اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قرۃ العین گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد بٹ والد موصیہ وصیت نمبر 32592 گواہ شد نمبر 2 وحید منظور میر وصیت نمبر 32388

مسل نمبر 50193 میں مریم احمد

ولد محمد احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور 10 گرام مالیتی اندازاً-/8000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مریم احمد گواہ شد نمبر 1 محمد احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 28195

مسل نمبر 50194 میں ریاض احمد

ولد محمد احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ریاض احمد گواہ شد نمبر 1 محمد احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 28195

مسل نمبر 50195 میں نصرت ناصر

بنت ناصر احمد نصیر قوم کنن پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی ٹاپس مالیتی اندازاً -/2505روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصرت ناصر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد نصیر دیڑھوی وصیت نمبر 28509 گواہ شد نمبر 2 کاشف شہزاد دھیڑوی ولد بشارت احمد

مسل نمبر 50196 میں امتہ النصیر ناصر

زوجہ ناصر احمد نصیر قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔فلیٹ واقع گلشن اقبال کراچی مالیتی اندازاً-/1000000 روپے۔فلیٹ پر واجب الادا قرض 3 لاکھ 80 ہزار روپے ہے۔2۔طلائی زیورات مالیتی-/78000 روپے۔(طلائی زیور 100 گرام بصورت حق مہر وصول شدہ) اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا

آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ النصیر ناصر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد نصیر وصیت نمبر 28509 گواہ شد نمبر 2 کاشف شہزاد وصیت نمبر 32728

مسل نمبر 50197 میں حارث خان

ولد تنویر اختر خان قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حارث خان گواہ شد نمبر 1 کاشف اختر خان ولد سلطان احمد خان کراچی گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر 50198 میں روبینہ ایاز

زوجہ ایاز محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلفٹن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ از ترکہ والد زرعی اراضی 15 ایکڑ واقع چک نمبر 2/T.D.A ضلع خوشاب مالیتی اندازاً 18 لاکھ روپے ہے۔ میں سے میرا شرعی حصہ دیگر ورثاء 2 بھائی 2 بہنیں۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 157 گرام مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ ایاز گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم بٹ وصیت نمبر 18387 گواہ شد نمبر 2 عطاء الرؤف ولد رشید احمد ضیاء ربوہ

مسل نمبر 50199 میں ایاز محمود

ولد چوہدری محمود احمد خان اسلم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلفٹن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ایاز محمود گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم بٹ وصیت نمبر 18387 گواہ شد نمبر 2 عطاء الرؤف ولد رشید احمد ضیاء

مسل نمبر 50200 میں ارم طاہر

بنت محمد طاہر قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پی اینڈ ٹی کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ارم طاہر گواہ شد نمبر 1 محمد طاہر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544

مسل نمبر 50151 میں حفیظہ خاتون

بنت سید محمد قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خلیل آباد گکھار کالونی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے 8 ماشہ مالیتی -/52000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حفیظہ خاتون گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد قمر ولد سید محمد گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید مبشر ولد سید محمد

مسل نمبر 50152 میں محمود احمد

ولد نذیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نصیر احمد شیخ ولد عبدالرحیم گواہ شد نمبر 2 عبدالاکبر طاہر ولد عبدالمنان

مسل نمبر 50153 میں نصیر احمد شیخ

ولد عبدالرحیم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت 1965 ساکن مظفر آباد آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 10 مرلہ واقع مظفر آباد اندازاً مالیتی -/1000000 روپے 1/2 حصہ (مکان سرکاری زمین پر ہے یہ صرف ملبہ وغیرہ کی قیمت ہے) اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد شیخ گواہ شد نمبر 1 انصر محمود عابد مربی سلسلہ مظفر آباد گواہ شد نمبر 2 اسماعیل مبارک احمد مظفر آباد

مسل نمبر 50154 میں عبدالاکبر

ولد عبدالمنان طاہر قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مظفر آباد آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ ایک کنال واقع مظفر آباد اندازاً مالیتی -/1200000 روپے۔ (جس میں والدہ، 3 بھائی اور 3 بہنیں شرعی حصہ دار ہیں۔ 2۔ سوزوکی مہران کار مالیتی -/350000 روپے۔ (مبلغ ایک لاکھ روپے اقساط کی ادائیگی بقایا ہے) اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالاکبر طاہر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نصیر احمد شیخ ولد شیخ عبدالرحیم مظفر آباد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر ولد نذیر احمد

مسل نمبر 50155 میں مبشرہ بیگم

زوجہ عبدالمنان طاہر قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مظفر آباد آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ ایک کنال اپر بیلٹ مظفر آباد مالیتی اندازاً -/1200000 روپے جس میں 3 بیٹے 3 بیٹیاں شرعی حصہ دار ہیں۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/400 روپے۔ 3۔ زیور 8 ماشہ اندازاً۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت پنشن + کرایہ مکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عبدالاکبر طاہر ولد عبدالمنان طاہر گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد شاہد مظفر آباد

مسل نمبر 50156 میں چوہدری عبدالعزیز

ولد چوہدری منگا خاں قوم گجر پیشہ تجارت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چرناڑی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری

کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین 2 کنال مالیتی-/50000روپے۔2۔مکان اندازاً مالیتی-/150000 روپے۔3۔جیپ اندازاً مالیتی -/350000روپے۔4۔دکان اندازاً مالیتی -/150000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تجارت + آمد گاڑی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبد چوہدری عبدالعزیز گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ کوٹلی وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 بلال احمد منظور ولد منظور احمد

مسل نمبر 50157 میں صدیقہ بیگم

زوجہ چوہدری عبدالعزیز قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ بصورت زیور-/7000 روپے۔ 2۔ 2 کنال زرعی اراضی مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صدیقہ بیگم گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد وزیر محمد

مسل نمبر 50158 میں سعید احمد

ولد سرجن شاہ محمد جاوید قوم گجر چوہدری پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ صادق آباد کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم-/3000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سعد احمد گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 بلال احمد منظور ولد منظور حسین

مسل نمبر 50159 میں مدثر احمد

ولد سرجن شاہ محمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد-/18000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 بلال احمد منظور ولد منظور حسین

مسل نمبر 50160 میں محمد حلیم

ولد محمد سلیم قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چرناڑی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد حلیم گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اسماعیل ولد چوہدری نور محمد

مسل نمبر 50161 میں شمیم اختر

زوجہ پروفیسر محمود احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت زیور وصول شدہ-/7000 روپے۔2۔طلائی زیور تحفہ از خاوند 5 تولے مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد وزیر محمد

مسل نمبر 50162 میں محمد ظہیر الدین ٹھکر

ولد محمد فیروز الدین ٹھکر قوم ٹھکر راجپوت پیشہ......عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بلیاں کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ دو کنال مالیتی -/500000 روپے (مشترکہ 7 بہن بھائی) 2۔ دوکانات 28 (مشترکہ 7 بہن بھائی)۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے کرایہ ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ظہیر الدین ٹھکر گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد وزیر محمد

مسل نمبر 50163 میں محمود الحسن کھوکھر

ولد منشی علم الدین کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ تجارت عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھنگروٹ کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان 15 مرلہ اندازاً مالیتی-/4000000 روپے۔ 2۔ دو عدد کمرشل پلاٹ برقبہ 10 مرلہ اندازاً مالیتی-/3500000 روپے۔3۔ہول سیل کاروبار میں اندازاً سرمایہ سامان مالیتی -/1300000 روپے۔ 4۔سوزوکی کیری ڈبہ مالیتی -/350000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود الحسن کھوکھر گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 صوفی عبداللطیف کوٹلی

مسل نمبر 50164 میں عشرت حبیب

زوجہ حبیب الرحمٰن قوم ٹھکر راجپوت پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 3 مرلہ زمین مالیتی-/90000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 11 تولہ مالیتی-/105050 روپے۔ 3۔حق مہر بذمہ خاوند-/23000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7925 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عشرت حبیب گواہ شد نمبر 1 عبدالعظیم احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 36294 گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27380

مسل نمبر 50165 میں سارہ طوبیٰ

بنت محمد بشیر کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی

اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سارہ طوبیٰ گواہ شدنمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27380 گواہ شدنمبر 2 عطاء الرزاق ولد محمد بشیر کھوکھر

مسل نمبر 50166 میں عبدالباری بھٹی

ولد بشیر احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مین بازار کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک عدد مکان اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ ایک عدد پلاٹ اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔3۔ایک عدد موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔4۔ بینک بیلنس -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالباری بھٹی گواہ شدنمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27380 گواہ شدنمبر 2 عطاء المصور بھٹی ولد عبدالباری بھٹی

مسل نمبر 50167 میں شاہ محمد جاوید

ولد چوہدری لال دین قوم گوجر پیشہ ملازمت (ڈاکٹر) عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ صادق آباد کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 4 مرلہ اندازاً مالیتی -/5000000 روپے۔2۔مکان برقبہ ایک کنال اگہار کالونی مالیتی اندازاً مالیتی -/3000000 روپے۔3۔ پلاٹ گلشن کشمیر راولپنڈی برقبہ 10 مرلہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔4۔ پلاٹ 7 مرلہ کلفٹن ٹاؤن سواں وہلی شیلٹر اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔5۔ پجارو گاڑی اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت ملازمت + پریکٹس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہ محمد جاوید گواہ شدنمبر 1 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد گواہ شدنمبر 2 محمود احمد ولد علی اکبر کوٹلی

مسل نمبر 50168 میں عرفان شبیر چوہدری

ولد محمد شبیر چوہدری قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عرفان شبیر چوہدری گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 فرحان الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن کوٹلی

مسل نمبر 50169 میں اقبال بی بی

زوجہ عبدالمجید طیب قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے۔2۔ مویشی مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ اقبال بی بی گواہ شدنمبر 1 عبدالمجید طیب گواہ شدنمبر 2 بلال احمد منظور ولد منظور حسین

مسل نمبر 50170 میں شازیہ اختر

بنت عبدالمجید طیب قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔نقد رقم -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شازیہ اختر گواہ شدنمبر 1 عبدالمجید طیب والد موصی گواہ شدنمبر 2 بلال احمد منظور کوٹلی

مسل نمبر 50171 میں نیلم سلطانہ

زوجہ عبدالباسط ایڈووکیٹ قوم ٹھکر راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 9 تولے 4 ماشہ اندازاً مالیتی -/89000 روپے۔ (اس میں حق مہر 30 ہزار روپے بصورت زیور شامل ہے) اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نیلم سلطانہ گواہ شدنمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27380 گواہ شدنمبر 2 عبدالعظیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 36294

مسل نمبر 50172 میں ماہم نورین

بنت عبدالباسط ایڈووکیٹ قوم ٹھکر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بلیاہ کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 2 تولے 8 ماشہ 4 رتی مالیتی اندازاً -/22400 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ماہم نورین گواہ شدنمبر 1 عبدالعظیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 36294 گواہ شدنمبر 2 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27380

مسل نمبر 50173 میں محمود احمد

ولد محمد شفیع قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 5 مرلہ پلاٹ واقع گلشن کشمیر راولپنڈی اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔2۔ بینک بیلنس -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود احمد گواہ شدنمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27380 گواہ شدنمبر 2 پروفیسر محمود احمد ولد علی اکبر

مسل نمبر 50174 میں مبشرہ شاہین

زوجہ محمود احمد قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 5 تولہ اندازاً مالیتی -/40000 روپے شامل حق مہر -/60000 بصورت زیور ادا شدہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/6585 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبشرہ شاہین گواہ شدنمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27380 گواہ شدنمبر 2 پروفیسر محمود احمد کوٹلی

مسل نمبر 50175 میں الف دین

ولد منگا خان قوم گجر پیشہ تجارت عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چرناڑی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے

جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔2۔بارانی رقبہ 2 کنال اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔3۔ایک عدد دکان واقع گوئی اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد الف دین گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 پروفیسر محمود احمد کوٹلی

مسل نمبر 50176 میں رفیقہ عزیز

بنت عبدالعزیز گجر قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چرناڑی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رفیقہ عزیز گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 الف دین ولد منگا خاں

مسل نمبر 50177 میں محمد بشیر

ولد عبدالرحمٰن قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنیارہ آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔5 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5465 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد بشیر گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 بابو محمد کبیر ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 50178 میں فرزانہ کوثر

زوجہ فرید احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنیارہ آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔(ابھی نکاح ہوا ہے رخصتی نہیں ہوئی) اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرزانہ کوثر گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد بشیر والد موصیہ

مسل نمبر 50179 میں بابو محمد کبیر

ولد عبدالرحمٰن قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بابو محمد کبیر گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 محمد بشیر ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 50180 میں پروین اختر

زوجہ محمد انور شاہد قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/40000 روپے حق مہر شامل زیور ہے۔2۔نقدی -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ پروین اختر گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 27463 گواہ شد نمبر 2 محمد انور شاہد خاوند موصیہ

مسل نمبر 50181 میں صفیہ بیگم

زوجہ رفیق احمد قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور 4 تولے ایک ماشہ ایک رتی مالیتی -/40000 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے۔3۔نقدی -/25856 روپے۔4۔بکریاں 4 عدد مالیتی -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صفیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 27463 گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر انجم ولد رفیق احمد

مسل نمبر 50182 میں صائمہ کنول

بنت محمد نثار قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صائمہ کنول گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ایڈووکیٹ میرا بھڑکا گواہ شد نمبر 2 محمد نثار والد موصیہ

مسل نمبر 50183 میں امتہ الرشید

زوجہ عبدالمنان قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا آزاد کشمیر میرپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور اندازاً مالیتی -/1600 روپے۔2۔حق مہر -/4500 روپے بصورت زیور ادا شدہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12933 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الرشید گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد وصیت نمبر 32213 گواہ شد نمبر 2 نظیر الاسلام ولد محمد حسین

مسل نمبر 50184 میں ریحانہ منیبہ

بنت عبدالمنان قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا آزاد کشمیر ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی بالیاں مالیتی -/1800 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ریحانہ منیبہ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد وصیت نمبر 32213 گواہ شد نمبر 2 نظیر الاسلام ولد محمد حسین میرا بھڑکا

مسل نمبر 50185 میں عبدالمقیت

ولد محمد سرور قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انجام کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالمقیت گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن وصیت نمبر 28126 گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد چوہدری عنایت اللہ

ملکی اخبارات سے

خبریں

بلدیاتی الیکشن کا دوسرا مرحلہ

پنجاب کے 18۔ اضلاع سمیت ملک کے 54 اضلاع میں بلدیاتی الیکشن کا دوسرا مرحلہ مکمل ہوگیا ہے۔ ملک بھر میں ٹرن آؤٹ 50 فیصد سے زائد رہا۔ ملک کے مختلف حصوں میں ہنگامہ آرائی، دنگا فساد، فائرنگ اور انتخابی جھگڑوں میں 29۔افراد قتل کر دیئے گئے۔ پولنگ صبح 8 بجے تا 5 بجے شام بغیر وقفہ کے جاری رہی۔ چاروں صوبوں میں مجموعی طور پر 3016 یونین کونسلوں میں ناظم، نائب ناظم، جنرل کونسلر۔ خواتین، مزدور، کسان اور اقلیتی نمائندوں کے انتخابات کیلئے ووٹ ڈالے گئے۔ ہر یونین کونسل 13۔ارکان پر مشتمل ہے۔ ملک بھر میں ایک لاکھ آٹھ ہزار 287 امیدواروں میں مقابلہ ہوا۔ جس میں 23 ہزار 351 خواتین امیدوار بھی شامل تھیں۔ دوسرے مرحلے میں رجسٹرڈ ووٹروں کی تعداد 3 کروڑ 5 لاکھ سے زیادہ تھی دوسرے مرحلے میں 3 ہزار 174 امیدوار بلامقابلہ منتخب ہو چکے ہیں غیر ملکی مبصرین کو انتخابی عمل کا جائزہ لینے کیلئے الیکشن کمیشن نے تمام ضروری سہولتیں فراہم کی تھیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 27۔اگست 2005ء

طلوع فجر	4:13
طلوع آفتاب	5:38
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	6:42

برائے فروخت

نسان سنی کار CC1300 صرف 83,000 کلومیٹر چلی ہوئی بہترین حالت میں برائے فروخت ہے۔

رابطہ: 047-6214850
0300-7719850

ڈیلران: ریفریجریٹر ڈیپ فریزر سپلٹ AC ونڈو AC واشنگ مشین کوکنگ رینج، کلر TV

نیشنل الیکٹرونکس

ڈاؤلینس، پیل
ویوز، فلپس ایل جی
سام سنگ سپر ایشیاء۔ انڈس

احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے

طالب دعا: منصور احمد

لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور فون 7357309-7223228

خوشخبری

اب کراچی میں **ناصر دواخانہ** رجسٹرڈ گولبازار ربوہ کی مفید مجرب ادویات آپ کو مل سکتی ہیں

ایڈریس: عطاء الرحمٰن F 64/1 مارٹن کوارٹر نزد بیت الحمد مارٹن روڈ (جمشید روڈ) کراچی

فون 021-4122323

درج ذیل کورسز میں داخلہ جاری ہے

1: Basic Computer Course	3months
2: Hardware Engineering	2months
3: Web development	3months
4: Computer Composing	3months
5: Graphic Designing	3months
6: Net Working	2months
7: Database	6months

محدود نشستوں پر فوری داخلہ

سٹی اکیڈمی آف پروفیشنل سٹڈیز

دارالعلوم جنوبی نزد بیت البشیر ربوہ

Mob:0300-7719638
Caps_rbw@yahoo.com

چاندی میں الیس اللّٰہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی

فرحت علی جیولرز اینڈ **زری ہاؤس**

یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

پریمیئر ایکسچینج کمپنی بی، پرائیویٹ لمیٹڈ

ڈالر، سٹرلنگ پاؤنڈ، یورو، کینیڈین ڈالر و دیگر فارن کرنسی کی خرید و فروخت کا **با اعتماد ادارہ**

بوہٹا مارکیٹ نزد نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ (دکان گلی کے اندر ہے)

فون: 04524-212974-215068